السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وسنت کی روشنی میں درج ذیل سوال کے ضمن میں کتنی طلاقیں واقع ہونگیں ۔ ؟ ایک طلاق یا تین طلاق ۔ ؟-- میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنی بیوی کو طلاق دیتے ہوئے ایک کاغذ پر یہ لکھا تھا کہ : میں اپنے تمام شرعی اوصاف کے ساتھ) یعنی پورے ہوش وحواس میں (یہ کہتا ہوں کہ میں اپنی فلاں بیوی کو تین طلاق دیا ہوں ، اور وہ مجھ پر حرام ہے اور دوسرے کے لئے حلال ہے ، اور میں اللہ تعالی کو گواہ بنا کر یہ کہتا ہوں کہ اس کو طلاق ، طلاق ، طلاق ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے یہ لکھی ہوئی اور زبان سے ادا کی ہوئی تینوں طلاقیں ایک ہی مجلس میں دی تھیں تو وہ ایک ہی واقع ہوئی ہے ۔ صورت مسئولہ میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں یکبارگی تین طلاقیں ایک ہوا کرتی تھی چنانچہ صحیح مسلم ص ۴۷۷ ج ۲ میں ہے

« عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ ا ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً » (الحدیث)

''رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ابو بکر اور عمر کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی''

لہذا پہلی اور دوسری طلاق کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح درست ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02